وفاق المدارس العربیہ کا نظام امتحان

مولانا عبدالمجید مدظلہم

مدارس عربیہ کو ایک نصاب تعلیم، ایک نظام تعلیم اور ایک نظام ایک امتحان کے تحت لانا ''وفاق'' کے قیام کے اہم مقاصد میں سے ہے۔ الحمدللہ وفاق اپنے ان مقاصد کے حصول میں کامیاب رہا ہے۔ رفتہ رفتہ ''وفاق'' کی اہمیت وضرورت آشکار ہوئی اور ترقی کی منازل طے کرتے ہوئے موجودہ قیادت کے دور میں ''وفاق'' ایک مثالی ادارہ بن کر ابھرا ہے۔ الحمدللہ اب وفاق کے تحت تمام درجات (ماسوائے اولیٰ وثالثہ) کے امتحانات ہوتے ہیں۔ تخصصات کا نصاب بھی زیر غور ہے۔ وفاق المدارس کے نظام امتحان کو مضبوط بنانے کے لئے مختلف اقدامات کیے جاتے رہے۔ اس سلسلہ میں مختلف درجات کے داخلہ جات وامتحان سے متعلق درج ذیل قواعد وضوابط طے کئے گئے۔

ابتدائیہ

مرحلہ ابتدائیہ کے داخلہ کے وقت فارم ''ب'' کی نقل منسلک کی جائے۔

مرحلہ ابتدائیہ کا دورانیہ تعلیم پانچ سال ہوگا۔

مرحلہ ابتدائیہ کا مکمل امتحان مدرسہ لے گا۔

مرحلہ ابتدائیہ کے عصری مضامین صوبائی ٹیکسٹ بورڈ کے مطابق پڑھائے جائیں گے۔

متوسطہ

متوسطہ سال اول میں داخلے کے لئے امیدوار کو پرائمری پاس یا اس کے مساوی استعداد کا حامل ہونا ضروری ہے۔

متوسطہ سال سوم کے داخلہ کے وقت عمر کم از کم 12 سال ہونی چاہیئے۔

متوسطہ کا دورانیہ تعلیم تین سال ہے۔ اس کے ابتدائی دو سالوں کا امتحان مدرسہ خود لے گا جبکہ وفاق متوسطہ سال سوم کا امتحان لے گا۔

ثانویہ عامہ

ثانویہ عامہ سال اول میں داخلہ کے لئے امیدوار کو متوسط، مڈل (سیکنڈری بورڈ) پاس ہونا ضروری ہے۔

ناظرہ قرآن کریم صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنے کی استعداد رکھتا ہو۔

ثانویہ عامہ سال اول و دوم کا امتحان مدرسہ لے گا۔ ''وفاق'' ثانویہ عامہ سال سوم کا امتحان لے گا۔

ثانویہ عامہ سال سوم میں داخلہ کے لئے متوسط / مڈل سرٹیفکیٹ کی (متعلقہ ہیڈ ماسٹر سے) تصدیق شدہ نقل اور وفاق کے جاری کردہ کارڈ کی کاپی لف کریں۔

ثانویہ خاصہ

ثانویہ خاصہ سال اول میں داخلہ کے لئے امیدوار کو ثانویہ عامہ کے امتحان میں کامیاب ہونا ضروری ہے۔

ثانویہ خاصہ کے داخلے کے وقت ثانویہ عامہ کی سند کی کاپی لف کریں۔

مرحلہ ثانویہ خاصہ کی دورانیہ دو سال ہے۔ پہلے سال کا امتحان مدرسہ لے گا اور وفاق ثانویہ خاصہ سال دوم کا امتحان لے گا۔

عالیہ

عالیہ سال اول میں داخلہ کے لئے امیدوار کو ثانویہ خاصہ پاس ہونا ضروری ہے۔

مرحلہ عالیہ کا دورانیہ تعلیم دو سال ہے۔

عالیہ میں داخلہ کے لئے ثانویہ خاصہ کی سند کی کاپی لف کی جائے۔

عالمیہ سال اول (موقوف علیہ)

عالمیہ سال اول میں داخلہ کے لئے امیدوار کو ''وفاق'' سے عالیہ پاس ہونا ضروری ہے۔

اس کے داخلہ کے لئے مرحلہ عالیہ کی سند کی نقل منسلک کریں۔

عالمیہ سال اول کا امتحان وفاق المدارس لے گا۔ دورانیہ تعلیم ایک سال ہے۔

عالمیہ سال دوم

عالمیہ سال دوم میں داخلہ کے لئے امیدوار کو وفاق المدارس سے عالمیہ سال اول پاس ہونا ضروری ہے۔

اس کے داخلے کے وقت عالمیہ سال اول کے کشف الدرجات کی نقل منسلک کریں۔

عالمیہ سال دوم کا دورانیہ ایک سال ہے۔ اس کا امتحان وفاق لے گا۔

دراسات دینیہ

دراسات دینیہ سال اول کے لئے ناظرہ قران مجید تلفظ کے ساتھ پڑھنے کی استعداد ہونا ضروری ہے۔

مڈل کا باقاعدہ سٹیفکیٹ یا مطلوبہ استعداد ہو۔

دورانیہ تعلیم دو سال ہے۔ ہر سال امتحان وفاق لے گا۔

دراسات سال دوم میں داخلہ کے لئے دراسات سال اول میں کامیابی ضروری ہے۔

بنین وبنات کے لئے دراسات کا نصاب یکساں ہے۔

تجوید

تجوید للحفاظ کے لئے وفاق سے حفظ کا امتحان پاس ہونا اور تجوید للعلماء کے لئے وفاق سے عالمیہ پاس ہونا ضروری ہے۔

داخلہ کے وقت تجوید للحفاظ کے لئے سند حفظ اور تجوید للعلماء کے لئے سند عالمیہ کی کاپی لف کریں۔

تحفیظ القرآن الکریم

درجہ تحفیظ کے امتحان کے لئے ضروری ہے کہ طالب علم نے قرآن مجید مکمل حفظ کیا ہو۔ مدرسہ کا باقاعدہ طالب علم ہو، پرائیویٹ نہ ہو۔ وضع قطع اور لباس شریعت کے مطابق ہو۔

تحفیظ کے کل نمبر سو ہوں گے۔ حفظ وضبط کے 60 نمبر، صفات اور مخارج کے 20، لہجہ کے 10 اور 10 نمبر مسائل کے ہوں گے۔ کامیابی کے لئے حفظ وضبط میں 40 فیصد یعنی 60 میں سے کم سے کم 24 نمبر لینا ضروری ہے۔

متفرق قواعد وہدایات ......

تحتانی درجات کے داخلہ فارموں کے ساتھ رجسٹریشن کارڈ، فارم ب، مدرسہ کا باتصویر شناخت نامہ اور فوقانی درجات کے ساتھ شناختی کارڈ کی کاپی لف کریں۔ بوقت امتحان رجسٹریشن کارڈ، فارم ب یا شناختی کارڈ ہمراہ لائیں۔

داخلہ فارم خوشخط پر کریں۔ فارم ب کے مطابق نام، ولدیت اور تاریخ پیدائش کا صحیح اندراج کریں۔

تمام اندراجات بالکل صحیح اور واقعیت پر مبنی ہونے چاہئیں۔ غلط ثابت ہونے پر طالب علم کو شرکت امتحان یا سند سے محروم کیا جاسکتا ہے۔

فیس امتحان فارم کے ساتھ بھیجنا لازمی ہے۔ جو آن لائن / بینک ڈرافٹ / منی آرڈر بنام وفاق المدارس کی صورت میں ہی قبول کی جائے گی اور رسید کٹ جانے کے بعد چاہے امتحان دے یا نہ دے فیس واپس نہیں ہوگی۔

وفاق کے امتحان میں وہ طالب علم شریک ہوسکتا ہے جو وفاق سے ملحق مدرسہ کا باقاعدہ طالب علم ہو اور اسی مدرسہ سے ششماہی امتحان دیا ہو۔ وفاق کے امتحان میں پرائیویٹ یا غیر شرعی وضع قطع والے طالب علم/طالبہ کو شرکت کی اجازت نہیں۔ اگر خلاف ضابطہ کسی طالب علم نے وفاق کے امتحان میں شرکت کی تو علم ہو جانے پر اس کا نتیجہ کالعدم قرار دیا جائے گا۔

بنین کے درجات میں دو سال وقفہ لازم ہے جو کہ پاس ہونے سے شمار کیا جائے گا۔ جبکہ نئے نصاب کے مطابق بنات کے ہر سال کا امتحان وفاق لے گا۔ طلبہ کے لئے تصاویر لازم جبکہ طالبات کے لئے تصاویر ممنوع ہیں۔

رقم الجلوس سے مراد وہ نمبر ہے جو طالب علم کو ہر امتحان کے لئے اجازت نامہ کے طور پر جاری کیا جاتا ہے۔

رقم الجلوس سے مراد طالب علم کا رجسٹریشن نمبر ہے جو ہر طالب علم کو "وفاق" کے تحت رجسٹریشن کے وقت جاری کیا جاتا ہے اور طلبہ کو باقاعدہ رجسٹریشن کارڈ بھی جاری کیا جاتا ہے۔ رقم التسجیل آخری درجہ تک ایک ہی ہوتا ہے۔

وفاق کے تحت سالانہ امتحان کا دورانیہ چھ دن کا ہوتا ہے، ہر روز ایک پرچہ ہوتا ہے۔

بنین کے درجات میں دو سال کا وقفہ پاس ہونے سے شمار کیا جائے گا۔

درجہ کتب کے دوبارہ امتحان کی صورت میں زائد نمبروں کا اعتبار ہوگا۔

رفع درجات کے امتحان کے داخلہ فارم کے ساتھ سابقہ سند جمع کروانا لازم ہے

امتحان کے بعد سند جمع کرانے کی صورت میں مثنی سند کی فیس ادا کرنی ہوگی

نمبروں میں اضافہ کیلئے درجہ حفظ کے دوبارہ امتحان کی وفاق سے پیشگی اجازت لینا اور پہلی سند جمع کروانا لازمی ہوگا۔

امتحان سے متعلق امور میں نگران اعلیٰ سنٹر کی رپورٹ کو معتبر سمجھا جائے گا۔ اور امتحان کے متعلق جملہ امور میں امتحانی کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

فوقانی درجہ کے امتحان کے بعد تحتانی درجات کے امتحان کی اجازت نہیں ہوگی

کامیابی کا معیار......

عالمیہ بنین میں بخاری و ترمذی، عالمیہ بنات میں بخاری اول و ترمذی اول، متوسطہ میں اردو، ریاضی، قرآن مجید اور درجہ تجوید میں مقدمہ جزریہ اور حدر و ترتیل لازمی مضامین ہیں جبکہ بقیہ درجات میں کوئی سے چار مضامین میں پاس ہونا لازم ہے۔ نیز تمام درجات میں کامیابی کیلئے مجموعی طور پر 40 فیصد نمبر حاصل کرنا بھی ضروری ہے۔

عالمیہ کے دونوں لازمی مضامین میں چالیس فیصد سے کم نمبر حاصل کرنے والا طالب علم راسب شمار ہوگا۔

اگر چہ اس نے مجموعی طور چالیس فیصد سے زائد نمبر بھی کیوں نہ حاصل کر لئے ہوں۔ جبکہ کسی ایک مضمون بخاری/ ترمذی میں چالیس فیصد سے کم نمبر ہوں اور مجموعہ میں چالیس فیصد نمبر ہوں تو ضمنی شمار ہوگا۔ البتہ جس نے دونوں لازمی پاس کیئے ہوں اور مجموعی نمبر 200 یا اس سے زائد ہوں تو وہ راسب شمار ہوگا۔ لیکن آئندہ امتحان میں فیل شدہ مضامین کا امتحان دے سکتا ہے۔ اس خاص صورت کے علاوہ باقی تمام صورتوں میں درجہ عالمیہ میں راسب طالب علم کو مکمل امتحان دینا ہوگا۔

نقادیر...... (پوزیشنز):

مقبول ٪40، جید ٪50، جید جداً ٪60، ممتاز ٪80

,,وفاق،، کی سند کی منظوری کے لئے قومی اسمبلی میں جدوجہد......

حضرت مولانا مفتی محمودؒ، حضرت مولانا عبدالحکیم صاحب، حضرت مولانا شیخ الحدیث عبدالحق صاحب، حضرت مولانا غلام غوث ہزاروی، حضرت مولانا صدر الشہید صاحب اور حضرت مولانا نعمت اللہ صاحب نے وفاق المدارس کی سند کو منظور کرانے کیلئے قومی اسمبلی میں بھرپور کردار ادا کیا۔ لیکن بعض قانونی مجبوریوں کی وجہ سے یہ کام تکمیل کو نہ پہنچ سکا اور سند کی منظوری انگریزی کے ساتھ مشروط کردی گئی۔ تاہم ان حضرات کے بعد آنے والی قیادت نے اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے بھرپور جدوجہد جاری رکھی اور الحمداللہ وفاق المدارس کی سند ملک کی تمام جامعات میں ایم.اے عربی اسلامیات کی مساوی تسلیم کرانے میں کامیاب ہوئی۔

یونیورسٹی گرانٹس کمیشن سے وفاق کی سند کی منظوری......

حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب جب وفاق کے ناظم اعلیٰ بنے تو انہوں نے دیگر اکابرین کی مشاورت سے ''وفاق'' کی سند کو تسلیم کروانے کے لئے مسلسل کوششیں فرمائیں۔ اس حوالے سے یونیورسٹی گرانٹس کمیشن اسلام آباد کے اجلاس منعقدہ ۱۲،۱۳ ستمبر ۱۹۸۲ء میں اصولی طور پر معاملات طے ہوگئے تھے تاہم سند کے نام اور مسودہ کے بارے میں مشاورت باقی رہی۔

سند کا مسودہ

یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے اجلاس میں ایم اے کے مساوی سند کا مسودہ تیار کرنے کیلئے وفاق کے نمائندے نے مہلت طلب کی تھی۔ اس سلسلے میں حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق صاحب مندوب وفاق کراچی کا ترتیب دیا ہوا مسودہ منظور کرلیا گیا۔

سند کا نام ,,شہادۃ العالمیہ فی العلوم العربیہ والاسلامیہ،،

یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کی طرف سے ایم اے کے مساوی سند کا تجویز کردہ نام "الشھادۃ العالمیہ فی العلوم الاسلامیہ" میں العربیہ کا اضافہ کر کے الشھادۃ العالمیہ فی العلوم العربیہ والاسلامیہ نام رکھنے کی تجویز منظور ہوئی۔

سند کی منظوری کا نوٹیفکیشن

الحمدللہ اکابرین وفاق کی کاوشیں بار آور ثابت ہوئیں اور یونیورسٹی گرانٹس کمیشن نے 17 نومبر 1982ء کو ,,وفاق المدارس،، کی فائنل ڈگری ,,شہادۃ العالمیہ فی العلوم الاسلامیہ والعربیہ،، کو حوالہ نمبر 8-4/Acad/128 کے تحت ایم اے عربی، ایم اے اسلامیات کے مساوی تسلیم کیا۔

حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب ناظم اعلیٰ وفاق نے مورخہ 30 صفر المظفر 1403ھ مطابق 7 دسمبر 1982ء بروز منگل جامعہ قاسم العلوم ملتان میں باضابطہ طور پر اراکین کو اس خوشخبری سے مطلع فرمایا۔

وفاق کی اسناد کے متعلق دیگر سرکاری نوٹیفکیشن

الیکشن کمیشن آف پاکستان نے 2002ء میں ,,شہادہ العالمیہ،، کو ایم اے عربی، ایم اے اسلامیات کے مساوی تسلیم کرتے ہوئے ,,شہادۃ العالمیہ،، کی بنیاد پر ,,وفاق،، کے فضلاء کو الیکشن میں حصہ لینے کی اجازت دی۔

یونیورسٹی گرانٹس کا نام بعد میں تبدیل ہو کر ہائر ایجوکیشن کمیشن ہو گیا۔ ہائر ایجوکیشن کمیشن نے 12 مئی 2004ء کو حوالہ نمبر 8-16/HEC/A&A/2004 کے تحت ,,شہادۃ العالمیہ،، کو مساوی ایم اے عربی، ایم اے اسلامیات تسلیم کرنے کا مراسلہ دوبارہ جاری کیا۔

حکومت پنجاب کی طرف 3 جولائی 2009ء کو عربی ٹیچنگ کے سلسلے میں ,,شہادۃ العالمیہ،، کو تسلیم کرنے کا مراسلہ جاری کیا گیا۔

تحتانی اسناد:

کراچی یونیورسٹی نے 4 جنوری 2013ء کو حوالہ نمبر R-V1-20/A2013 کے تحت ,,شہادۃ العالیہ،، کو بی اے کے مساوی تسلیم کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کیا۔

یونیورسٹی گرانٹس کمیشن نے 14 مارچ 1984ء کو حوالہ نمبر 8-418/Acad/84/726 کے تحت عامہ کی سند کو میٹرک اور خاصہ کی سند کو ایف اے اور عالیہ کو بی اے کے مساوی تسلیم کیا لیکن بعد میں اس کو کینسل کر دیا۔

انٹر بورڈ کمیٹی آف چیئر مین (IBCC) نے 6 اکتوبر 2007ء کو عامہ کی بنیاد پر میٹرک اور خاصہ کی بنیاد پر ایف اے کے لازمی مضامین کا امتحان دینے کی اجازت دی۔